فیض روحانی

حضور قطب رائچور مخدوم حضرت سید شاہ احمد شمس عالم حسینی قدس سرہٗ

(المتوفی ۸۹۲ھ)

حقانیتِ سنیت

از آثارِ قیامت

مولفہ:

سرکار شیخ المشائخ، فخر العلماء، شیرِ دکن حضرت علامہ

شاہ سید چندا حسینی صوفی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ

سجادہ نشین پانزدہم آستانہ عالیہ شمسیہ حضور قطب رائچور قدس سرہٗ

بفیض روحانی

حضور قطبِ رائچور مخدوم حضرت سید شاہ احمد شمسِ عالم حسینی قدس سرہٗ

(المتوفی ۸۹۲ھ)

حقانیتِ سُنیت

از آثارِ قیامت

مؤلفہ:

سرکار شیخ المشائخ، فخر العلما، شیرِ دکن حضرت علامہ

شاہ سید چندا حسینی صوفی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ

سجادہ نشین پانزدہم آستانہ عالیہ شمسیہ حضور قطب رائچور قدس سرہٗ

توصیف رضوی

کتاب کا نام : حقّانیتِ سنّیت از آثارِ قیامت

مولفہ : سرکار شیخ المشائخ فخر العلما، شیرِ دکن حضرت علامہ سید شاہ چندا حسینی صوفی اشرفی رحمتہ اللہ علیہ سجادہ نشین پانزدہم آستانہ عالیہ شمسیہ حضور قطب رائچور قدس سرہٗ۔

بہ اجازت : شہزادہ و مظہر شیخ المشائخ حضرت مولانا سید شاہ محمد کلیم اشرف حسینی دام ظلہ علینا۔

ناشر : سید تمیم اشرف حسینی۔ نبیرۂ سرکار شیخ المشائخ رحمتہ اللہ علیہ۔

تزئین ترتیب : شیخ چاند صاحب ادھونی (اشرفی)، ہبلی۔

طباعت : اشرفی پرینٹس، کیشواپور، ہبلی۔ موبائل : 9686127862

سن اشاعت : ذی الحجہ ۱۴۴۲ھ

قیمت : 100/-

رابطہ : موبائل: 8105257139



منقبت در شانِ حضور قطبِ رائچور

مخدوم حضرت سید شاہ احمد شمسِ عالم حسینی قدس سرہٗ

بود قطبی مقامِ شمس عالم — زہے آں احتشامِ شمس عالم

بخرقِ عادت از حکمِ الٰہی — کہ نافذ شد نظامِ شمس عالم

دریں ملکِ دکن از فضل داور — کہ مشہورست نامِ شمس عالم

کہ دین تو شود محفوظ ہر آں — بشو از دل غلامِ شمس عالم

کہ من از بادۂ دینی تصلّب — چشیدہ ام ز جامِ شمس عالم

بلائے ناگہاں زاں دور گردد — اگر خوانی سلامِ شمس عالم

شود امدادِ من صوفیؔ بلاشک — کہ ہستم من غلامِ شمس عالم

از: سرکار شیخ المشائخ، فخر العلماء، شیرِ دکن حضرت علامہ

سید شاہ چندا حسینی صوفی اشرفی رحمتہ اللہ علیہ

سجادہ نشین بارگاہِ حضور قطبِ رائچور قدس سرہٗ

کلام در شانِ سرکارِ شیخ المشائخ

حضرت علامہ سید شاہ چندا حسینی صوفی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ

واہ کیا خوب حسیں صوفی ہے چہرہ تیرا
آج بھی تازہ ہے دل میں وہی نقشہ تیرا

صندلِ شمس میں کیا خوب ہے جلوہ تیرا
اشرفی فیض ہے شمسی ہے عمامہ تیرا

بدعتی اور مباحی ہوئے لرزاں تجھ سے
گمرہی دور ہوئی ایسا ہے خامہ تیرا

تجھ کو کہتے تھے عقیدت سے مشائخ سارے
شیخ تو سب کا ہے، منصب ہے یوں اعلیٰ تیرا

ہم کو بخشش کا ملا رستہ بلاشک تجھ سے
نارِ دوزخ سے بچایا ہے سہارا تیرا

خاکِ مرقد تری چوموںگا تو حاصل ہوگا
مخزنِ علم و عمل اور وہ تقویٰ تیرا

بھولتے جارہے ہیں تیرے وصایہ کو بھی
شمس عالم کی غلامی ہے اثاثہ تیرا

خاکِ پیزار کو آنکھوں پہ ملیگا یہ تمیمؔ
کاش مل جائے مجھے اب شہا تلوہ تیرا

ازقلم: **سید تمیم اشرف حسینی**

نبیرہ سرکار شیخ المشائخ رحمتہ اللہ علیہ

أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَحمدہٗ واُصلی واسلم علیٰ رسولہ الکریم، امابعد

آثارِ قیامت میں سے ایک نشانی یہ بھی آئی ہے کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تشریف لانے کے زمانے تک دنیاء عرب وعجم سے سوائے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے اسلام وسنیت ختم ہوجائیں گے۔ اور مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے سوائے تمام دنیا میں کفار مجاہرین کیساتھ مرتد ہی ہوں گے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنّ الدِّینَ بَدَاَ غَرِیباً وَسَیَعُودُ کَمَا بَدَاَ فَطُوبیٰ لِلغُرَبَاءِ الترمذی (مشکوٰۃ شریف)

"یقیناً دین غریب ہی شروع ہوا ویسا ہی لوٹے گا" لہٰذہ خوشخبری ہو غرباء کے لئے۔ اِس حدیث مبارکہ کی شرح میں، مرقاۃ شرح مشکوٰۃ جلد اول ۱۶۹ میں آیا پہلے تھوڑے مسکین لوگوں نے اسلام قبول کیا ایسے ہی قرب قیامت تھوڑے ہی اسلام پر قائم رہ جائیں گے۔" وہ اگلے غریب بھی مبارک تھے اور یہ پچھلے بھی مبارک ہونگے اور باقی تمام دنیا میں کفر ہی کفر ہوگا"

اس حدیث مبارکہ کی شرح میں الاصول الاربعتہ فی تردید الوہابیہ میں خواجہ حسن جان مجددی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ غریب اصطلاحِ عرب میں مسافر اور تنہا کو کہتے ہیں اسلام ابتدا میں ضعیف تھا اور ضعف سے قوت پر ترقی کیا یہاں تک کہ اس زمانہ میں کمال کی حد کو پہنچا یہاں تک اس کا تنزل دن بدن زیادت میں ہی ہے یہ صفت نہیں ہے۔

مگر اہل سنت و جماعت میں اسی لئے ہر ذی فہم کو معلوم وشاہد ہے کہ تمام فرق زائغہ کس مقدار سال بسال زیادہ ہورہے ہیں اور یہ زیادتی کہاں سے آتی ہے افرادِ اہل سنت و

جماعت کم ہوتے ہیں یہی کہ اس زمانہ کے نفوس امارہ والے نفوس کی خواہشات کے مطابق اپنی عمر کو اپنے نفوس کی خواہشات میں لیجاتے ہیں اور بدمذہبی اور لادینی کو سنیت کے مقابل میں پسند کرتے ہیں۔

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ حقیقی اسلام اسی اہل سنت و جماعت میں ہے جو غربت سے ترقی پر پہنچا پھر ترقی سے غربت کیطرف رخ کیا انتھیٰ ۔

جو دین بڑی شان سے نکلا تھا عرب سے

اس ہند میں وہ آج غریب الغربا ہے

اس حدیث مبارکہ کی شرح میں حضرت شیر بشہ سنت مظہر اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسلام کے عروج و اقبال کے بعد ایک زمانہ آئے گا جب اسلام کی حالت ویسی ہی ہو جائے گی جیسی کہ ابتدا میں تھی اور اہل سنت و جماعت بوجہ قلت (سنیت کے دعوے سے وہمچریوں کی کثرت اور ہر روز سنیت سے گمراہ ہو کر وہمچری بن جانے اور حقیقی اہل سنت کے کم ہونے کے اس سلسلہ اور دیگر مرتدین منافقین کی بھیڑ کی وجہ سے) بے چارگی اور بے بسی کی وجہ سے بے یار و مددگار ہو جائیں گے جس کا کوئی عزیز ہے نہ دوست کہ جس سے اپنا درد دل بیان کرسکیں نہ کوئی جائے پناہ جہاں وہ پریشانی سے پناہ حاصل کرسکیں۔

اس زمانہ میں جو لوگ اسلام و سنیت پر رہیں گے وہی دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوشخبری ہو غرباء کے لئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا وہ غرباء کون ہیں فرمایا نیکوں (صحابہ و تابعین ائمہ مجتہدین اور اولیاء و فقہا رضوان اللہ عنہم اجمعین) کی جماعت اور برے لوگوں (یعنی وہمچریہ مدعیان سنیت میں سے تھوڑے، رواہ طبرانی (اخبار الوارث ممبئی ۷ ۲ جون ۱۹۵۴ء)

اہل حق اہل سنت و جماعت کی آخر زمانے میں قلت کے متعلق حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ اپنے مکتوبات کے دفتر دوم مکتوب ۲۳ میں فرماتے ہیں کہ اسلام اس زمانہ میں غربت پیدا کیا ہے اور مسلمان غریب ہو گئے ہیں جیسا زمانہ گذرتا جائے گا غریب تر ہوتے جائیں گے انتہیٰ اس ارشاد مبارکہ سے وہمچریوں کا سنیت کے اِدِّعا سے ہر روز اضافہ ہونا اور حقیقی اہلسنت میں گھٹاؤ کا سلسلہ کا جاری رہنا وہمچریہ کے اہل باطل ہونے کا ثبوت ہے کہ مدعیان سنیت مقلد وہابیہ، تبلیغیہ، مودودیہ، نیچریہ اور مباحیہ دن بدن بڑھ رہے ہیں اور حقیقی اہل سنت و جماعت وہمچریت اختیار کرکے اسلام و سنیت سے گمراہ ہو رہے ہیں، اِسطرح اہل سنت کی تعداد میں روز بروز کمی واقع ہو رہی ہے اور وہمچریہ میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے جو قیامت کی نشانی اور اہل سنت و جماعت کی حقانیت کی دلیل ہے۔ یہاں تک کہ اہل سنت و جماعت میں وہمچریت سے گمراہ ہونے کا سلسلہ حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ کے پیدا ہونے تک جاری رہے گا، اسطرح دنیائے عرب و عجم سے سوائے حرمین شریفین کے مذہب سنت و جماعت ختم ہو جائے گا اس حالت میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام و سنیت بچانے کے سلسلے میں ارشاد فرمایا "تو سب باطل فرقوں سے علحدٰہ ہو جا اگرچہ وہ درختوں کی جڑ لازم پکڑنے سے ہو اور اسی حال پر تجھے موت آجائے" (مشکوٰۃ) اِس حدیث مبارکہ کی شرح میں حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ جلد ۴ صفحہ ۲۸۹ و ۲۹۰ میں فرماتے ہیں کہ تو جنگل میں چلے جا اور درختوں کی جڑیں اور گھاس کھانے پر قناعت کر اگر اِکراہ کریں تو یہ دوسری صورت ہے مگر وہاں بھی عزیمت پر عمل باقی ہے انتہیٰ یہ وہمچریوں کے صلح کلی الحاد و زندقہ کا رد ہے کہ وہ اپنے وہمچری باطل عقائد کیساتھ اہلسنت و جماعت کو صلح کلی الحاد و زندقہ سے ختم کر رہے ہیں کہ اس حالت میں بھی اہل سنت کو مبتدعین و

مرتدین کے ہم نوا بن جانا حرام ہے۔

مودودیوں کا یہ کہنا کہ پندرھویں صدی اسلامی غلبہ کی ہوگی وہ اس لئے کہہ رہے ہیں کہ Abul Ala moudoodi ke followers تیرھویں صدی میں وہمچر یت کے حدوث paida hone کے بعد تیرھویں صدی کے ختم تک وہمچر یوں کی تعداد میں اضافہ ہوا اور چودھویں صدی کے آغاز سے اس کے اختتام تک ان میں اور اضافہ ہوا اور اب پندرھویں صدی میں ان کی تعداد میں چودھویں صدی کے مقابلہ میں اور اضافہ ہو جائے گا، اِسی سے مذکورہ بالا حدیث کی رو سے ان کا اہل باطل ہونا ثابت ہے کہ جو فرقہ بڑھ رہا ہے وہ باطل ہے ان وہمچر یوں کا اضافہ ہونے اور اہلسنت کے مٹ جانے کا سلسلہ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ آنے تک جاری رہے گا اور سنیت صرف مکہ معظمہ و مدینہ منورہ میں رہ جائے گی جیسا کہ حدیث مبارکہ میں آیا ہے :۔" اِنَّ الدین لیاَرزُ الیٰ الحجازِ کما تَارزُ الحیّۃ اِلیٰ حجرھا" (مشکوٰۃ) تحقیق کہ دین حجاز کی طرف پلٹ آئے گا جیسا کہ سانپ واپس ہوتا ہے اپنی بِل میں۔

اِس کی شرح میں اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ جلد اول صفحہ ۱۳۴ میں آیا کہ حجاز جو فرمایا وہ شامل ہے مکہ معظمہ و مدینہ منورہ پر انتہیٰ حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ظہور اور دجّال اَعوَر کے خروج کا زمانہ آنے کے قریب دنیائے عرب و عجم سے سوائے حرمین شریفین کے اہل سنت، وہمچر ی مدعیان سنیت میں مل کر ختم ہو جائیں گے اور پوری دنیا سے اولیا و ابدال قدست اسرار ہم حرمین شریفین کو ہجرت کر جائیں گے دجال پوری دنیا میں گردش کرے گا اور وہ حرمین شریفین میں جا نہ سکے گا اس کے زمانے میں مدینہ منورہ میں زلزلے آئیں گے اُن زلزلوں کے خوف سے وہاں سے تمام مرتدین منافقین بھاگ کر دجال کے فتنہ میں مبتلا ہو جائیں گے (کتب عقائد اہلسنت) یہ سب تمام ہونے والے واقعات ہم اہل سنت و جماعت کے اہل حق ہونے کا ثبوت ہیں کہ ہر روز اہل سنت وہمچر یت اور اس کے صلح کلی الحاد سے ختم ہو رہے ہیں، اور

یہ وہمیچر یہ کے اہل باطل ہونے کا ثبوت کہ دنیا کی تمام آبادیاں ان سے بھری جا رہی ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے نزول فرمانے اور حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ظاہر ہونے کے بعد اسلام و سنیت حرمین شریفین سے پھر پوری دنیا میں شائع ہو جائینگے اور اہلسنت و جماعت کے چار مذاہب میں سے صرف مذہب حنفی باقی رہ جائے گا اور تمام کفار مجاہر اور مرتد منافقین ختم ہو جائینگے (مکتوبات مجددی) جب صور پھونکے جانے کا زمانہ آئے گا تو دنیا پھر کفر سے بھر جائے گی یہاں تک کہ حرمین شریفین میں بھی کفر شائع ہوگا وہاں کفر شائع ہونے کی صورت یہ ہوگی کہ وہاں جتنے سنی ہوں گے اللہ تعالیٰ اُن کے لئے ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا جس کے دل میں رائی کے برابر ایمان ہوگا اُسکی وفات ہوگی پھر وہی لوگ رہ جائیں گے جن میں کوئی بھلائی نہیں ہے تو وہ لوگ اپنے باپ داداؤں کے (کفری و شرکی) دین کی طرف لوٹ جائیں گے (مسلم جلد دوم) اسی طرح دنیا کے کافروں و مشرکوں سے بھر جانے پر اللہ تعالیٰ دنیا کے خاتمہ کے لئے حضرت اسرافیل علیہ السلام سے صور پھنکوائے گا (کتب عقائد)

یہ ہے اہلسنت و جماعت کے اہل حق ہونے کا ثبوت کہ اہلسنت و جماعت کے اہل حق سے ہونے کا ثبوت کہ اہلسنت وہمیچر یہ مدعیان سنیت میں مل کر ہر روز ختم ہو رہے ہیں۔

حضرت مولانا حسین حلمی ایلیشق ترکی سنی عالم اپنے مکتوب میں لکھتے ہیں کہ" درمیان بے مذہباں و منافقاں عزیمم" پوری دنیا میں اہلسنت و جماعت وہمیچر یہ کے مقابل میں قلیل اور مسافر کی حیثیت میں ہیں اور وہمیچر یوں میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے جو ان کے اہل باطل ہونے کا ثبوت ہے۔



مذہبِ اہلسنت و جماعت سے گمراہ نہ ہونے کے سلسلہ میں چند ضروری عقائد

ہم اہلسنت و جماعت کے پاس دین کے ماخذ چار ہیں:

(۱) کتاب (۲) سنت (۳) اجماعِ مجتہدین صالحین و اسلاف کرام (۴) قیاس مجتہدین

Quran pak.

ummat ke Aksariyat Aimma ka jo moqif ho use ijma e ummat kahte hain

mujtahideen ki Raey

(عامہ کتب اصول فقہ)

ہر وہ حادث عقیدہ جو اجماع کے خلاف بدعتِ ضالہ و گمراہی ہے۔

جیسا کہ سبع سنابل میں ہے۔

سہ آید اصل شرع اے مومن صاف
کتاب و سنت و اجماعِ اسلاف
تو گر بیروں روی زیں ہر سہ یک گام
بر افتادی ز راہِ دین اسلام

قیاس راسخون العلم برحق
بود باہر سہ اصل شرع ملحق

★ ہمارے امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا

"عَلیكَ بالاثرِ وَطريقة السّلفِ وَ ايّاكَ كلُّ محدّثٍ فَانها بِدعَة"

(تبیض الصحیفہ ۳۰)

تم آثارِ سلف کو لازم پکڑو اور ہر نو پیدا چیز جو مخالف ہے کتاب و سنت و اِجماع کے اس سے بچو کہ وہ بدعت ہے۔

Jalsa ke mic per Namaz, photo graphi haram hai.

★ حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا

مَا اَحدثَ وَ خَالَفَ کتاباً اَوْسُنَّۃً اَوْاِجماعاً اَو اثراً فھُو البدعۃ الضّلالۃ

(سیرۃ حَلبیء)

gumrah karne wali bid'at

جوحادِث کتاب یا سنت یا اِجماع یا اثر کے خلاف ہے تو وہ بدعتِ ضالہ ہے۔

paida hone wali

اِسی سے اہلسنت کے کتبِ عقائد و اصولِ فقہ اور فقہ میں آیا جو لوگ اہل سنت کے اجماع کے خلاف ہیں وہ مبتدعین ہیں اگر وہ اپنی اس بدمذہبی میں کسی ضروریۂ دینی کے منکر ہیں تو وہ مرتد منافق ہیں۔ (شامی، الزواجر، رمز الحقائق، شرح وقایہ)

bid'at (Ijma ke khilaf jane se sunnat ka radd hota hai)

★ مقدم شفاء السقام مطبوعہ مصر صفحہ ۸ میں ہے "اَھلُ البِدع خَالَفوا الْاجماع" یعنی بدعتی و گمراہ اِجماع کی مخالفت کرتے ہیں۔

★ التبصرۃ الدرایۃ فی مقدمۃ الہدایۃ صفحہ ۹ اور درمختار میں ہے

"الحکم والفتیا بالقول المرجوح جھل خرق للاجماع"

یعنی قول مرجوح پر حکم اور فتویٰ دینا جہل ہے اور اجماع کا توڑنا ہے (جو بدعت ضالہ اور کفر ہے) شفا شریف صفحہ ۵۴۳ میں ہے کہ جس نے اجماع کی مخالفت کی اس نے اسلام کی رسّی اپنی گردن سے نکال ڈالی۔ (یعنی وہ بدمذہب اور مرتد ہو گیا)

(Jab gumrahi hadd e kufr ko na pahunche) والله اعلم

(Jab gumrahi hadd e kufr ko pahunch gaye) مرتد الله

نظم مؤلف

نصیحت سنو گوش دل سے مفید — کہ اصل سعادت بھی ہوگی مزید
کرو سرکشی اور بنو نہ مَرید — خلاف اِس کے آئی خدا کی وعید

gunahon me giraftaar hona

خلاف پیمبر کسے رہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

ہے فرمان کونوا مع الصادقین — خدا کا سنو مومنو! بالیقین
چلو راہ اہلِ دل و صالحین — عمل ہو تمہارا یہی مسلمین

خلاف پیمبر کسے رہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

ائمہ کے تابع رہو تم سدا — اصول و عمل میں بصدق وصفا
عمل ہو باجماعِ اہلِ ہدیٰ — نہ دو دخل ہرگز کبھی عقل کا

خلاف پیمبر کسے رہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

علامت یہ سنی کی آئی ہے صاف — نہ اجماعِ اسلاف کے ہو خلاف
کہ ہم اہلسنت جماعت ہیں صاف — ہے بدعت وہی جو ہے اس کے خلاف

خلاف پیمبر کسے رہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

وہابی کے اقوال کو برملا — کہ اجماعِ دیں ہی پہ جانچو سدا
اِسی طرح اقوالِ اہلِ ہویٰ — کھلے ان کا مکر و کید اور دغا

خلاف پیمبر کسے رہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

گریزاں رہو اہلِ بدعت سے دور — وہابی و نیچر سے ہر دم ضرور
محبت ہو سنی سے تم کو وفور — رہو اِس پہ قائم کرو نہ قصور

خلاف پیمبر کسے رہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

یہی اب ہے اندرز صوفی سنو — خلاف اِس کے ہرگز کبھی نہ کرو
کہ تم اہل سنت جماعت سے ہو — کہ اجماعِ اسلاف پر ہی رہو

خلاف پیمبر کسے رہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

دنیا میں جتنے باطل فرقے گذرے ہیں اور اب جو موجود ہیں اُن تمام کا دعویٰ یہی ہے کہ اُن کا مذہب کتاب وسنت سے ماخوذ ہے یہ اُن کا کید ومکر اور زور ہے کہ متضاد چیزیں آپس میں حق نہیں ہو سکتیں ان متضاد چیزوں کو حق کہنا دین وعقل سے محرومی کا ثبوت اور نیچریوں اور مباحیوں کا صلح کلی الحاد یعنی اقسام کے کفروں کا مجموعہ ہے۔

ان اہلِ باطل کے اس کید کے رد میں حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ اپنے مکتوبات کے دفتر اول مکتوب ۱۵۷ میں فرماتے ہیں۔

"آنچہ بر ما و شما لازم است تصحیح عقائد بمقتضائے کتاب و سنت بر نہجیکہ علماء اہل حق شکّر اللہ سعیہمُ از کتاب و سنت آں عقائد را فہمیدہ اند و از آنجا اخذ کردہ چہ فہمیدن ما و شما از حیز اعتبار ساقط ست اگر موافق افہام ایں بزرگواراں نباشد زیرا کہ ہر مبتدع و ضال احکام باطلہٗ خود را از کتاب و سنت می فہمد و از انجا اخذ مینماید"

ترجمہ:۔ ہم اور آپ پر جو لازم ہے کتاب و سنت کی اقتضا کے موافق عقائد کو درست کرنا ہے اس طریقہ پر کہ علماء اہل حق (یعنی اہلسنت و جماعت) نے کتاب و سنت سے ان عقائد کو سمجھا ہے اور انہوں نے وہاں سے اخذ کیا ہے کیونکہ تمہارا اور ہمارا سمجھنا اعتبار کے محل سے ساقط ہے اگر ان بزرگواروں کے افہام کے موافق نہ ہو اس لئے کہ ہر مبتدع و ضال (یعنی غیر سنی مرتد و بدمذہب) اپنے باطل احکام کو کتاب و سنت ہی سے سمجھتا ہے اور وہاں سے اخذ کرتا ہے حالانکہ وہ حق کی جگہ کچھ بھی کام نہیں دیتا۔ شرح تعرف صفحہ ۵۷ میں ہے کہ جب بندہ اجماع پر کام کرتا ہے تو دیو اس پر قابو نہیں پاتا، اسی میں جلد ثالث صفحہ ۴۷ میں ہے کہ اجماع کا طریقہ جادۂ شرع کی طرح مسلوک ہے جو راہِ مسلوک پر رہتا ہے وہ گمراہ نہیں ہوتا بدخطرے کو اجماع پر درست کرے۔ مرصاد العباد میں ہے دین کے خلاف نفس امارہ والے برے خیالات اور شبہات کھڑے کرتے ہیں اور نفس امارہ والے ان کی باتیں قبول کر لیتے ہیں کیوں کہ نفس امارہ از روئے جبلّت کافر ہے پس کفر کا اقرار اور دین کا انکار نفس امارہ کے لئے دو ہی قدم ہے جس سے دوزخ کے نچلے طبقہ میں پہنچ سکتے ہیں انہیں نفس امارہ والوں کیلئے مثنوی معنوی میں آیا۔

اے کہ می بینی خلافِ آدم اند
نیستند آدم غلافِ آدم اند

جو مدعی سنیت بطور خود کتاب وسنت سے احکام اخذ کرے یا اہلِ باطل کے اخذ کردہ احکام کو مانے تو وہ سنیت کے دعوے سے وہمپچری ہے۔ امام ممدوح قدس سرہ اسی مکتوب میں فرماتے ہیں

Agar Apne ko lakh sunni kahe peer kahe hargiz nahi hai

" ثانیاً علم باحکام شرعیہ است از حلال وحرام وفرض وواجب وثالثاً عمل بمقتضائی ایں علم ست"

ترجمہ:۔ تصحیح عقائد کے بعد دوسرا درجہ احکام شرعیہ کا علم حلال وحرام فرض وواجب ہے اور تیسرا درجہ اس علم کے اِقتضا پر عمل کرنا ہے

نیز فرماتے ہیں پس" تا تصحیح عقائد ننماید علم باحکام شرعیہ فائدہ نمید ہد وتا ایں ہر دو متحقق نہ شوند عمل نافع نہ آید وتا ایں ہر سہ میسر نہ گردد حصول تصفیہ وتزکیہ محال ست

"یعنی جب تک عقائد کو درست نہ کریں احکام شرعیہ کا علم فائدہ نہیں دیتا جب تک یہ دونوں متحقق نہ ہوں عمل نفع نہیں دیتا اور جب تک یہ تینوں چیزیں میسر نہ ہوں قلب کا تزکیہ محال ہے یعنی طریقت ہرگز حاصل نہیں ہوسکتی (یہ مباحیہ اور ان کی طریقت کا رد ہے اسی کے ساتھ یہ اِقتباس مباحیہ کے ہنود کو مرید بنانے کا بھی رد ہے کہ ہنود کتاب وسنت اور اجماع سے ابدی جہنمی ہیں اِرادتی بیعت کے لئے اسلام وسنیت اور علم میں درجہ زہد شرط اور ہم عوام کی رسمی بیعت کے لئے اسلام وسنیت شرط ہے (معرفۃ السلوک، لطائف اشرفی، سبع سنابل، عین المعانی مکتوبات مجددی)

Dil ko pak karna

Jo tariqat shariat ke khilaf ho wo batil hai. (mubahiya ki tareeqat shariat ka radd hai Impossible

سبع سنابل میں ہے جو اسرار واحکام پر اجماع کئے ہیں وہ بیان دین میں مرصوص (نہایت استوار) ہے ان اجماعی احکام سے کوئی حکم اور ان اسرار میں سے کوئی سر نقل صحیح

کیساتھ تجھ تک پہنچے تو اس پر ایمان لا، مجموعہ خانی جلد دوم میں ہے جو اِجتہاد کہ اجماعِ اہلسنت کے خلاف ہے وہ درست نہیں۔

مکتوبات مجددی دفتر اول مکتوب ۲۱۷ میں ہے جو چیز ان چار اصل شرعی کے سوا ہے وہ قابل رد ہے اگر چہ وہ چیز صوفیا کے علوم معارف سے ہو جب تک وہ اجماع کے موافق نہ ہوں اسے پسند نہ کریں، اس سے ثابت ہوا کہ مذہبِ اہلِ سنت میں بدعتِ ضالہ وہ چیز ہے جو اجماعِ اہلسنت کے خلاف ہے وہمچیر یہ مدعیانِ سنیت وہابی عقائد پر ہر سنت کے خلاف کو بدعت کہتے ہیں اور اس سے مودودی نام نہاد مجتہد کا بھی رد ہوا۔

وَصَلّی اللہ تعالیٰ علیٰ خیرِ خلقہ سیّدنا محمّدٍ و آلہ و صحبہ وسلّم

۱۴۰۱/۸/۱۱ ھجری



ضمیمہ اول:

ارتداد اور بدمذہبی سے بچنے کا شرعی طریقہ

اسلام وسنیت کو بچانے کے سلسلے میں عقائد تورپشتی میں آیا کہ نہایت تعجب ہے اُن مسلمانوں سے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی واحدانیت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں پھر بدمذہبوں، بے دینوں اور فلاسفۂ کاسفہ یعنی دہریئے، طبعیہ (نیچریہ) کے مزخرفات اور مغالطات میں آجاتے ہیں وہ یہ نہیں سمجھتے کہ بدمذہبوں اور فلاسفہ کا ہمیشہ سے یہ ارادہ رہا ہے کہ سیدھے سادھے نیک بندوں کو جو عجائز اور رتائب کے مانند شریعتِ نبوی کے پابند ہیں ہلاکت میں ڈالیں اور ان کو راہِ سلامت سے مہلکہ خطرناک میں ڈھکیلیں، مسلمانوں کو ہرگز ان کی ابلہ فریب باتوں میں نہ آنا چاہیئے اور ہمیشہ کتاب وسنت اور سلف صالحین کے رستہ پر (یعنی اِجماع پر) چلنا چاہیئے کہ یہی ایک طریقہ نجات کا ہے اور اِس طریقہ کو حضرت فخرِ بنی آدم علیہ السلام نے سوادِ اعظم اور اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے صراطِ مستقیم (تمہید ابوشکوسالمی، اشعۃ اللمعات جلد اول، حدیقۂ ندیہ) فرمایا ہے (اِجماع کی حکمت میں لطائف اشرفی کے لطیفۂ ہفتم میں آیا کہ حق کو معلوم کرنا اور اُس پر قائم رہنا اور باطل کو پہچاننا اور اُس سے اجتناب کرنا اجماع کی حکمت ہے)۔

حدیقۂ ندیہ جلد اول صفحہ ١٣ میں ہے کہ جس نے ہدایت طلب کی اس کے غیر محل میں یعنی جس نے سنت یا اِجماع کا انکار کیا اللہ تعالیٰ اُسے گمراہ کرتا ہے اور وہ حبل اللہ المتین اور صراطِ مستقیم ہے اسی سے انسان نفس امارہ کی ہوا سے کجی پر نہیں جاتا۔ شرح تعرف جلد ثالث صفحہ ١٤ میں ہے کہ اجماع کا طریقہ جادۂ شرع کی طرح راہ مسلوک ہے، جو راہ مسلوک پر ہوتا ہے وہ گمراہ نہیں ہوتا اگر کوئی بددین اس سے جدل کرے (جدل حکم منصوص کے انکار کو کہتے ہیں

حجۃ اللہ البالغہ جلد اول صفحہ ۲۱۴) تو اس پر کان نہ دھرے جو بد خطرہ دل میں (نفس کے دھوکہ سے) گذرے اسے اجماع پر درست کرے۔

اسی شرح تعرف صفحہ ۵۷ میں ہے کہ جب بندہ اجماع پر کام کرتا ہے تو دیو (انسی ہو جنی) اس پر قابو نہیں پاتا۔ مرصاد العباد ۲۶۰ و ۲۶۱ میں ہے کہ دین کے خلاف نفس امارہ والے بُرے خیالات اور شبہات کھڑے کرتے ہیں اور نفس امارہ والے ان کی منگھڑت باتیں قبول کرتے ہیں کیوں کہ نفس امارہ از روئے جبلت کافر ہے جب نفس امارہ والا ان شبہات کو سنتا ہے تو ان کو مان لیتا ہے پس کفر کا اقرار دین کا انکار نفس کے لئے دو ہی قدم ہے جس سے دوزخ کے سب سے نچلے طبقہ میں پہنچ سکتے ہیں (انہی نفس امارہ والوں کی نسبت حضرت مولانا روم قدس سرہٗ مثنوی معنوی میں فرماتے ہیں۔

اے کہ می بینی خلاف آدم اند
نیستند آدم غلاف آدم اند
گر نہ فرزند بلیسی اے عنید
پس بہ تو میراث آں سگ چوں رسید

ہم نہیں چاہتے کہ اُمتِ مرحومہ اُن سیاہ کاروں کے دام فریب میں گرفتار ہو جائے اور صراط مستقیم مذہبِ حق کو کھو بیٹھے یہ زمانہ بڑا پُر خطر زمانہ ہے چاروں طرف الحاد و ارتداد کی گھٹا چھائی ہوئی ہے بے دینوں نے کسی مسئلہ کو سالم (سلامت) نہیں چھوڑا دین کی آڑ میں مسلمانوں کا راستہ مارتے ہیں اور یہ مہذب ڈاکو دن دہاڑے بیچارہ سیدھے سادھے مسلمانوں کو سبز باغ دکھا کر انہیں دوزخ کے گڑھوں میں ڈالتے ہیں ان کا دعویٰ ہے کہ ہم دین کی اشاعت کرتے ہیں (یعنی وہ اپنے آپ ریفارمر کہتے ہیں) اور حقیقت یہ ہے کہ وہ دین اسلام کو بیخ و بن (جڑ اور بنیاد) سے اُکھیڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اسی میں ہے کہ" مخالفین اہلسنت و جماعت کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔
ekhtelaf karne wale
امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی سرہندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے مکتوبات کے دفتر اول مکتوب ۱۵۷ میں فرماتے ہیں کہ وہ جو ہم اور تم پر لازم ہے عقائد کو کتاب وسنت کے مطابق اسی طور پر درست کرنا ہے اور جس طور پر علماء اہلسنت (متکلمین) نے قرآن وحدیث سے ان عقائد کو سمجھا اور ان سے استنباط (اخذ) کیا کیوں کہ ہمارا تمہارا سمجھنا اگر ان بزرگواروں کے سمجھ کے مطابق نہ ہو تو درجہ اعتبار سے ساقط ہے اس لئے کہ مسلمان کہلانے والا ہر ایک بدمذہب وگمراہ اپنے باطل عقیدوں کو قرآن وحدیث سے سمجھنے کا اِدّعا (دعویٰ) کرتا ہے اور اپنے گمان میں انہیں سے استنباط کرتا ہے حالانکہ وہ حق کی جگہ کچھ کام نہیں دیتا۔

العقود الدریہ فی تنقیح الفتاوی الحامدیہ از شامی میں ہے کہ عوام (یعنی غیر مجتہدین قمر الاقمار حاشیہ نور الانوار) کا معمول کتاب وسنت پر تمسک کیئے بغیر فقہاء اور ان کے اتباع علماء کے اقوام اور افعار پر تمسک کرنا ہے (الینبوع فی بیان التقلید الفوض والتقلید الممنوع ۴۰)

کفایہ شرح ہدایہ کتاب الصوم صفحہ ۳۰۰ میں ہے کہ عامی (غیر مجتہد) اگر حدیث سنے تو اس کے ظاہر پر عمل کرنا جائز نہیں ہے اس کے ظاہر سے پھری ہوئی ہونے یا منسوخ ہونے کی وجہ سے بخلاف حکم مجتہد کے انتہیٰ اجتہاد کا درجہ حاصل ہوئے بغیر تقلید سے باز آنا گمراہوں کا طریقہ ہے جو خوارج کے اصول سے ہے (ارشادِ حضرت قطبِ گوگی شریف قدس سرہٗ منقول از کلماتِ قدسیہ)

مکتوباتِ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی سرہندی قدس سرہٗ کے دفتر اول مکتوب ۲۸۶ میں ہے کہ مقلد کا یہ درجہ نہیں ہے کہ مجتہد کے خلاف کتاب وسنت سے استنباط کرے، بلکہ عمل وقول میں اس مجتہد کا تابع رہے جو اس کا امام رہے رخصت سے اجتناب کر کے عزیمت پر عمل کرے۔

جو شخص سنیت کے دعوے سے اعتقاداً و عملاً اس حکم کے خلاف ہے تو وہ مقلد وہابی ہے اگر سنیت کا مدعی نہیں ہے تو وہ غیر مقلد وہابی ہے اور یہی چیز وہابیت کی بنیاد ہے (شریعت

میں عامی سے مراد وہ ہے جو مجتہد کے درجہ میں نہیں ہے اور طریقت میں عامی سے مراد وہ ہے جو ارادت کی بیعت کا مستحق نہیں ہے یعنی وہ عالم جو زاہد کے درجہ میں نہیں ہے اور اس عامی کے لئے صرف رسمی و تبرکی بیعت آئی ہے۔

ارتداد و بدمذہبی کے بچنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ذمائم پر عمل نہ کرتے ہوئے دین میں قوی اور ذی صلابت حضرات کی صحبت اختیار کرنی چاہیئے اور فساق اور مداہنوں اور دین میں ضعیف (یعنی جنہیں نصرتِ حق کی غیرت اور محرمات کی انتہاک کی پروا نہیں ہے (حدیقہ ندیہ) اور بطالین (جو امور معاد اور معاش سے اشتغال نہیں رکھتے (حدیقہ ندیہ) سے احتراز کریں (الطریقۃ المحمدیۃ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ جلد دوم) ان حضرات کی صحبت اس زمانے میں مفقود ہے زمانے کی اس حالت پر یہ حکم آیا کہ صوفیاء کرام قدست اسرارہم کی ان کتب کے پڑھنے میں خود کو مشغول رکھے جو نصائح اور تہذیبِ نفس کے باب میں لکھے ہیں طالبانِ خیر اور قابلان کار جنکے نفوس میں نصیحت کے قبول کرنے کی استعداد (صلاحیت) رکھے ہیں بہت ہی مؤثر ہوتا ہے (مشاہدۃ الابرار)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا و مولانا محمد و آلہ و صحبہ بارک وسلم

۱۱/۸/۱۴۰۱ ہجری

صوفی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ شمسیہ

رائچور شریف۔



ضمیمہ دوم

اتحادِ اُمتِ محمدیہ کے نعرہ کا حقیقی جائزہ

از: سید احمد علی قادری ریسرچ اسکالر:

"اتحادِ اُمتِ محمدیہ" ایک ایسا مضمون ہے جو آج تک چودہ سو سال سے اپنے اندر تازگی اور بھرپور توانائی رکھتا ہے۔ ہر دور میں کسی بھی مصلح قوم کے لئے کام کی شروعات کے لئے یہی مضمون اسے خوش آمدید کرتا رہا ہے اور پھر یہ مضمون ایک ایسا پردہ رہا کہ اس عنوان پر کام کرنے والے کو ہر طرح کے اختلاف پیدا کرنے کی چھوٹ ہے بس عنوان رہے "اتحادِ اُمتِ محمدیہ" ایک عام سوجھ بوجھ رکھنے والا مسلمان بھی اس مضحکہ خیز صورت حال کو سمجھ سکتا ہے۔ نواسۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا آخر قصور کیا تھا یہی نہ کہ "اتحادِ اُمتِ محمدیہ" کا منافقانہ نعرہ نہ لگا کر مذہب میں پیدا ہونے والی خرابیوں کی نشاندہی کر کے بُرائی سے اختلاف کا اظہار کر رہے تھے جو کہ یقیناً بنیادِ ایمان ہے برخلاف اُس کے یزید "اتحادِ اُمتِ محمدیہ" کے نعرہ سے مسلمانوں کو مسحور کر کے (نام نہاد) بغاوت کی سرکوبی کے لئے تیار و آمادہ کر لیا سحر ٹوٹا تو باغی اور ملعون کہلایا تقریباً تیرہ سو سال سے ہر شعلہ بیان یہی کرتا آرہا ہے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یزید سے اختلاف کرنا ضروری تھا اگر باطل کے مقابل اُٹھ کھڑے نہ ہوتے تو اسلام کبھی کے مٹ چکا ہوتا جی ہاں! اسلام تو قیامت کے لئے مذہب قرار دیا گیا ہے۔ اگر باطل کے خلاف اُٹھ کھڑا ہونا مذہب کے تحفظ کے لئے اس وقت ضروری تھا تو یہ آج کے زمانے میں اس کی ضرورت کہیں زیادہ ہے لیکن دیکھیئے تو انسانی ذہن کا کرشمہ جب بھی حقانی علماء اُٹھ کر

اختلافات کی نشاندہی کر کے اسلام کے تحفظ کی کوشش کرتے ہیں تو انہیں فتنہ پرداز قرار دیا جاتا ہے کیوں کہ ایسا کرنا مسلمانوں میں اختلاف پیدا کرنا ہے اور اختلافی مسائل پر سیر حاصل گفتگو کر کے رجوع کرنا اور سیدھی راہ چلنا ان کے نصیب میں ہوتا ہی نہیں اس لئے کہ خدائے تعالیٰ ان کے دل حق کے طرف سے پھیر دیتا ہے اس بات کو نظر میں رکھ کر حقانی علما انہیں سمجھانے اور منانے تو پھرتے نہیں البتہ اپنے دائرۂ کار کی حد تک عوام الناس کو مدلل سمجھاتے ہیں کہ یہ اختلاف ہیں دیکھو ان کی مت سنو اپنی کرتے رہو صحیح اور سیدھا مذہب وہی ہے جو چودہ سو سال سے ہم تقلیداً قبول کر کے عمل کرتے آرہے ہیں چاہو تو اپنے مذہب پر رہو چاہو تو نیا مذہب فیشن کے مطابق قبول کرلو۔

آج چودہ سو سال سے اسلام میں مسلسل باطل عقائد قطار در قطار چلے آرہے ہیں جب بھی کوئی نیا مذہب نکلتا ہے تو ابتدا میں منافقانہ چادر اوڑھے ایک مخصوص طبقہ و حلقہ میں اپنا اثر قائم کرلیتا ہے اور پھر اپنے جامہ سے باہر آتا ہے تو علماء اسلام چونک جاتے ہیں اس مذہب کے مطابق تفصیلی اور مکمل معلومات حاصل کرتے ہیں اور پھر غور و فکر کرتے ہیں حق و باطل و دلائل کے ساتھ عوام پر واضح کرتے ہیں اس وقت تک کہ وہ ظاہر ہو اتنی دیر ہو چکی ہوتی ہے کہ یہ نئے عقائد مخصوص حلقہ اثر میں اپنی جڑیں مضبوطی سے گاڑ چکی ہوتی ہیں اب جو حقانی علماء دفاع کے لئے آگے بڑھتے ہیں تو اختلافی مسائل چھیڑنے والے فتنہ پرداز عوامی مقبولیت سے خار کھانے والے جیسے الزامات ان پر باسانی لگائے جاتے ہیں اور آمادۂ حجت ہو جاتے ہیں مکر و فریب کے داؤ چلتے ہیں اور ذاتی عناد اور شخصی دشمنی پر اتر آتے ہیں یہی وہ ڈھال ہے جس میں بالآخر باطل پناہ لیتا ہے۔

دلائل ہوتے نہیں ان کے پاس کہ اپنے آپ کو حق ثابت کر دکھائیں پہلی لہر کے طوفان میں جس حد تک حلقہ ہوتا ہے ہو جاتا ہے اسی میں محصور ہو جاتے ہیں اب ان کی محدودی تعداد

کے بڑھنے کا انحصار ہوتا ہے ان کی قوت تقلید و تناسل پر قوت مکر و فریب پر۔ ہر جگہ اختلافی مسائل کے قطع نظر ان کو نظریہ" اتحادِ اُمتِ محمدیہ" سے سابقہ پڑھتا ہے اس طرح یہ علماء جھگڑالو فتنہ پرداز قرار دیئے جاتے ہیں اور مسلمانوں کے اتحاد کا واسطہ دے کر ان کو ان کے منصب سے روکنے کی کوشش کی جاتی ہے اور اپنے مطابق شہرت دے دی جاتی ہے کہ ہم تو عقائد پر گفتگو ہی نہیں کرتے ہم کو اسلام کے عقائد سے کوئی سروکار نہیں ہم تو اپنے علماء کے عقائد کی تبلیغ کر رہے ہیں۔

مذہبِ اسلام کی تاریخ اُٹھا کر دیکھیئے تو پتہ چلے گا کہ جس قدر بھی عقائد اُبھرے ہیں سب کے حملہ کا نشانہ سنت جماعت ہی قرار پاتا ہے کوئی شیعہ خوارج کے پاس اتحاد کا پیغام لے کر نہیں جائے گا۔ کوئی قادیانی شیعہ طبقہ سے اتحاد کی بات نہیں کرے گا کوئی وہابی قادیانوں یا شیعہ میں اپنے مذہب کی اور ساتھ ہی ساتھ اتحاد کی تبلیغ کرتا نظر نہیں آئے گا ہر کسی کا اصرار یہ ہے کہ سنت جماعت بہر حال اپنے عقائد سے دست بردار ہو جائے بلا کسی بحث کے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ مذہبِ اسلام منحصر ہے سنت و جماعت کے عقائد پر۔

(خطیب دکن حیدرآباد جلد ا شمارہ ا)

۲/۲/۱۴۰۱ ہجری



حضرت سید شاہ احمد شمس عالم حسینی

قطب رائچور

فیضان قطب رائچور





Shamsiya Network

+91 - 8105257139

حضور سیدی شیخ المشائخ رحمۃ اللہ علیہ کے دیگر تصنیفات
حاصل کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں

#TeamShamsiyaNetwork Raichur Sharif





Shamsiya Network
+918105257139

حضور سیدی شیخ المشائخ رحمۃ اللہ علیہ کے دیگر تصنیفات
حاصل کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں

#TeamShamsiyaNetwork
Raichur Sharif

Ashrafi Prints
HUBLI. Cell: 9686127862

با اجازت

شہزادہ و مظہرِ شیخ المشائخ حضرت مولانا سید شاہ محمد کلیم اشرف حسینی دام ظلہ علینا

ناشر: سید تمسم اشرف حسینی نبیرۂ سرکار شیخ المشائخ رحمۃ اللہ علیہ